مفتی ولی حسن ٹونکی

اقسام حدیث

موقر ماہنامہ " فاران " کے شمارہ ۵ اپریل میں " قربانی کی شرعی حیثیت " کے عنوان سے ایک طویل مقالہ نظر سے گذرا جس کو جناب جلال الدین صاحب ٹونکی نے تصنیف فرمایا تھا اس پر مقدمہ مدآت سرہندی صاحب نے لکھا تھا ، مقدمہ میں حدیث کی مختلف اقسام اور ان کی تعریفات بیان کی گئی تھیں تعریفات دیکھ کر سخت تعجب ہوا۔ تقریباً سب کی سب غلط تھیں ، اس لئے بطور استدراک اقسام حدیث اور ان کی تعریفات حوالہ قرطاس ہیں تعریفات صرف انہی کی ہیں جو مقالہ میں ذکر کی گئی ہیں ، یہ تمام تعریفات اصول حدیث کی مستند کتاب " تدریب الراوی فی شرح تقریب النواوی کے پیش نظر لکھی گئی ہیں ۔

۱ :- **صحیح** - وہ حدیث جس کی سند متصل ہو ، راوی نہایت عادل ، ضابط ہوں اور حدیث میں شذوذ ، علّت ، نکارت نہ ہو۔

سند متصل ہو ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ سند میں کوئی راوی ترک نہ ہو ۔ پوری سند از اول تا آخر پوری ہو ۔

عادل کا مطلب یہ ہے کہ راوی تقویٰ ، طہارت ، امانت ، دیانت سے آراستہ ہو ۔

ضابط ، جس کا حافظہ ہر قسم کے سقم سے پاک ہو ، شیخ سے سماع کے وقت بھی صحیح یاد رکھا ، پھر کتاب یا حافظہ میں صحیح اور بلاکم و بیش رکھا اور اسی طرح اپنے تلمیذ کے سامنے بلاکم و کاست بیان کیا ، غرض تینوں درجوں میں راوی ضبط کی صفت سے متصف ہو ۔

شذوذ ، یعنی ثقہ راوی کا اپنے سے زیادہ راجح اور اوثق راوی کی مخالفت کرنا ۔

نکارت ۔ ضعیف راوی کا قوی راوی کی مخالفت کرنا ۔

علت ۔ سقم ، یا عیب کو کہتے ہیں ، علماء اصول حدیث کے نزدیک جو اسقام یا عیوب سمجھے جاتے ہوں اُن سے وہ حدیث خالی ہو ، علت عِلَل ہے ، علل حدیث سمجھنا نہایت دقیق فن ہے ، علل کبھی متن حدیث میں ہوتی ہیں ۔ اور کبھی سند میں ، پھر یہ علل کبھی ظاہر ہوتی ہیں کبھی نہایت خفیہ ۔ علل حدیث پر مستقل کتابیں بھی لکھی گئی ہیں ، ابن ابی حاتم کی کتاب العلل مشہور ہے ۔

۲ ۔ **حَسَن** :- مثل صحیح کے ہے فرق صرف اس قدر ہے کہ اس کے راوی " صحیح " کے رواۃ کے مقابلہ میں صفت ضبط میں کم تر ہوں ۔

۳ ۔ **ضعیف** :- وہ حدیث جس میں حدیث " صحیح " یا " حسن " کی صفات نہ ہوں ، یعنی یا تو اس کے راویوں میں عدالت ، حفظ ، ضبط کے لحاظ سے کمی ہو ، یا اس میں شذوذ ، نکارت ، علت وغیرہ پائی جائے ۔

جس طرح " صحیح " کے درجات ہیں ، اسی طرح حدیث ضعیف کے درجات ہیں ۔

۴ ۔ **مدرج** :- وہ حدیث جس میں راوی نے مشکل الفاظ کی شرح یا حدیث کی وضاحت کے سلسلہ میں کچھ لفظ اضافہ کر دیئے ہوں ۔

۵ ۔ متروک :۔ وہ حدیث جس کو ایسے راوی نے روایت کیا ہو جس کا جھوٹ بولنا حدیث کے علاوہ دوسرے موقعوں پر ثابت ہو گیا ہو ۔

۶ ۔ مسند :۔ وہ حدیث جو مرفوع یعنی جس کا سلسلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچے اور سند پوری اور متصل ہو ۔

۷ ۔ مسلسل بالحلف :۔ وہ حدیث جس کو ہر راوی نے اپنے تلمیذ کے سامنے حلف اٹھا کر روایت نقل کی ہو ۔

۸ ۔ عالی :۔ وہ حدیث جس میں وسائط کم ہوں ۔

۹ ۔ متصل :۔ وہ حدیث جس کی سند میں کوئی راوی ترک نہ ہوا ہو ۔

۱۰ ۔ منقطع :۔ وہ حدیث جس کی سند سے ایک یا کئی راوی متفرق مقامات سے ساقط ہوں ۔

۱۱ ۔ موضوع :۔ وہ حدیث جس کے راوی کے متعلق ثابت ہو گیا ہو کہ وہ جھوٹی حدیثیں بناتا ہے ۔

۱۲ ۔ مرسل :۔ وہ حدیث جس میں تابعی سے اوپر کا راوی ساقط ہو ۔

۱۳ ۔ معنعن :۔ وہ حدیث جو عن فلاں ، عن فلاں سے روایت کی گئی ہو ۔

۱۴ ۔ مبہم :۔ وہ جس کے راوی کا نام ذکر نہ کیا گیا ہو ۔

۱۵ ۔ متواتر :۔ وہ حدیث جس کو اس قدر اشخاص بیان کریں کہ اُن کا جھوٹ پر جمع ہونا محال ہو ۔

۱۶ ۔ مشہور :۔ جس حدیث کے راوی ہر طبقہ میں تین ، تین ہوں ، یا جس کی روایت عہد صحابہ میں کم ہو ، دوسرے اور تیسرے عہد میں کثرت سے اُس کی روایت ہوتی ہو ۔

۱۷ ۔ عزیز :۔ وہ حدیث صحیح جس کے سلسلہ رواۃ میں ہمیشہ دو ہی راوی پائے جائیں ۔

۱۸ ۔ احاد :۔ وہ احادیث جن کی روایت کرنے والے ایک ایک ہوں ۔

۱۹ ۔ غریب مطلق :۔ وہ حدیث جس کی سند میں صحابی سے روایت کرنے والا منفرد ہو ۔

۲۰ ۔ مرفوع :۔ وہ حدیث جس کی سند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر منتہی ہو اور اس کے سب راوی ثقہ ہوں ۔

۲۱ ۔ موقوف :۔ وہ حدیث جس میں راوی صحابی کے قول و فعل یا تقریر کو بیان کرے ۔

۲۲ ۔ مقطوع :۔ جس میں راوی تابعی کے قول ، فعل ، تقریر کو بیان کرے ۔